اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃَ مَرَّۃٍ تَزَحْزَحَتِ النَّارُ عَنْہُ مَسِیْرَۃَ خَمْسِمِائَۃِ عَامٍ

ترجمہ: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ درود شریف پڑھے، وہ جہنم سے 500 سال کی مَسافَت (یعنی فاصلے کے برابر) دُور کر دیا جائے گا۔[1]

دنیا و آخرت میں جب میں رہوں سلامت | پیارے پڑھوں نہ کیونکر تم پر سلام ہر دم

[1] ...بستان الواعظین لابن جوزی، صفحہ: 244۔

تم ہو شفیعِ محشر تم پر سلام ہر دم[1] | کیا خوف مجھ کو پیارے نارِ جحیم سے ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ذِکْر کرنے والوں کا ہی ذِکْر ہوتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! آج ہم بَرِّصغیر (*Subcontinent*) کی عظیم علمی وروحانی شخصیت، وارِثُ النَّبی، عطائے رسول، مُعِینُ الدِّین حضرت خواجہ حَسَن سِجْزِی المعروف **خواجہ غریب نواز** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ذِکرِ خیر سنتے ہیں۔

چراغِ اَنجمنِ اَولیا غریب نواز | امینِ سَطْوَتِ خیبر کُشَا غریب نواز
گُلِ حدیقۂ حسنین، نورِ چَشْمِ علی | فدائے سیرتِ خیرُ الْوریٰ غریب نواز

[1]...ذوقِ نعت، صفحہ: 168۔

[2]...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284

مفہوم: اے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ علیہ! آپ اَوْلیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی محفل کے چراغ ہیں، آپ خیبر فتح کرنے والے مولائے کائنات، مولا علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شُجاعت کے امین ہیں، آپ امام حَسَن و اِمام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہما کے باغ کا پھول اور حضرت علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی آنکھ کا تارا ہیں اور مصطفےٰ جانِ رَحمت صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں کے شیدائی ہیں۔

بعض دفعہ شیطان وسوسہ دِلاتا ہے؛ یہ کیا بات ہوئی، چاہیے تو یہ کہ لوگوں کو قرآن سُنایا جائے، احادیث سنائی جائیں، نماز، روزے کے مُتَعَلِّق بتایا جائے۔ آپ لوگ جب دیکھو بَس بندوں کا ذِکْر کرنا شروع کر دیتے ہیں ❁ کبھی غوثِ پاک کا ذِکْر ❁ کبھی غریب نواز کا ❁ کبھی داتا صاحِب ❁ تو کبھی اعلیٰ حضرت۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ اَلْحَمدُ لِلّٰہ! ہم قرآن بھی سُناتے ہیں، احادیث بھی سُناتے ہیں، ابھی دیکھیے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بیان میں کتنی آیات اور کتنی احادیث پیش کی جائیں گی، رہی نماز تو اَلْحَمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول دُنیا بھر میں، مسجد مسجد، دُکان دُکان جا کر نماز سکھاتے ہیں۔ آج کے دَور میں شاید کوئی دوسرا پلیٹ فارم (*Platform*) ایسا نہ ہو، جہاں باقاعِدہ **نماز کورس** کروایا جاتا ہو، آپ کی دعوتِ اسلامی اَلْحَمدُ لِلّٰہ! **فیضانِ نماز کورس** بھی کرواتی ہے۔

باقی رہی یہ بات کہ ہم **ذِکْرِ اَوْلیا** کیوں کرتے ہیں؟ اِس تَعَلُّق سے عرض ہے کہ ہم ذِکْرِ اَوْلیا نہیں کرتے، ہم کون ہوتے ہیں، اِن بلند شانوں والوں کا ذِکْر کرنے والے، یہ تو اللہ پاک کا کرم ہے، اُس کی عنایت ہے کہ ہم جیسے گنہگاروں کو **ذِکْرِ اَوْلیا** کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔

اب مخلوق فرید فرید کر رہی ہے

پیر مہر علی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ جو بلند رُتبہ عالِمِ دِین، سیّد زادے اور بہت بڑے ولیُ

کامِل ہیں، آپ ہر سال بابا فرید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مَزار شریف پر حاضِری دیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ مزار شریف پر تشریف لے گئے تو کسی بد عقیدہ نے پوچھ لیا: آپ تو عالِمِ دِین ہیں، آپ بھی مَزاروں پر جاتے ہیں؟ پیر مہر علی شاہ صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: میں یہاں قرآنی آیت کی تفسیر آنکھوں سے دیکھنے آتا ہوں۔ اُس بد عقیدہ نے حیرانی سے پوچھا: کس آیت کی تفسیر؟ فرمایا: اللہ پاک کا فرمان ہے:

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:152)	تَرجَمۂ کنزُالْایمان: تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا۔

بابا فرید رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ وہ ہستی ہیں، جنہوں نے ساری زندگی اللہ پاک کا ذِکر کرتے گزاری، اب میں دیکھنے آتا ہوں کہ واقعی اُن کا چرچا ہو رہا ہے، **وہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے تھے، اب مخلوق فرید فرید کرتی ہے۔**[1]

اَولیا کی محبّت دِلوں میں ڈال دی جاتی ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾ (پارہ:16، سورۂ مریم:96)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک وہ جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے، عنقریب رحمٰن اُن کے لیے محبّت پیدا کر دے گا۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اِس آیتِ کریمہ کی وضاحت پوچھی

[1]... مہر منیر، صفحہ:430، 431 خلاصۃً۔

تو فرمایا: اے علی! جو اِیمان لاتا اور نیک اعمال کرتا ہے، اللہ پاک مسلمانوں کے دِلوں میں اُس کی محبّت رکھ دیتا ہے، فرشتے بھی اُس سے محبّت کرتے ہیں اور نیک لوگوں کے دِلوں میں بھی اُس کی عزّت رکھ دی جاتی ہے۔[1]

حدیثِ پاک میں ہے: جب کوئی بندہ اللہ پاک کا مَحْبُوب (یعنی پیارا) ہو جاتا ہے تو فرشتوں کو بھی اُس سے محبّت کرنے کا حکم ہوتا ہے اور ثُمَّ یُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِی الْاَرْضِ پھر زمین میں اُس بندے کی مَقْبولیت رکھ دی جاتی ہے (یعنی لوگوں کے دِل اُس کی طرف مائل کر دیئے جاتے ہیں)۔[2]

پتا چلا؛ یہ ہم نہیں ہیں جو ذِکْرِ اَوْلیا کرتے ہیں بلکہ یہ تو رَبِّ کریم کی عِنَایت و مہربانی ہے کہ ہم جیسوں سے اپنے مَحْبُوب بندوں کا ذِکْرِ پاک کروا رہا ہے۔

اللہ پاک اپنی یہ عِنَایت ہم پر ہمیشہ رکھے، کاش! مَرتے دَم تک ذِکْرِ مصطفےٰ کرتے رہیں، ذِکْرِ صحابہ، ذِکْرِ اَہْلِ بیت سے زبان ہر وقت تَر رہے، کاش! ساری زندگی ذِکْرِ اَوْلیا کرتے کرتے گزر جائے۔

ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خُدا نہ کرے | خُدا کا ذِکْر کرے، ذِکْرِ مصطفےٰ نہ کرے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آنکھیں بند، دریا پار

حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں اپنے پِیر صاحِب شیخ عثمان ہارَوَنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ساتھ سَفَر پر تھا، ہم چلتے چلتے دریائے دجلہ (**Tigris River**) پر پہنچے۔ اب ہم نے دریا پار کرنا تھا مگر کشتی (**Boat**) وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھی۔ جانا بھی

[1]... نوادر الاصول، الاصل التاسع والخمسون والمائۃ فی المقۃ...الخ، جلد:1، صفحہ:426۔
[2]... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب اذا احب اللہ عبدا...الخ، صفحہ:1016، حدیث:2637۔

جلدی تھا۔بظاہِر کوئی صُورت بھی نظر نہیں آرہی تھی۔

سُبْحٰنَ اللہ! جس کا پیر کامِل ہو، اُسے بھلا کیا پریشانی ہو سکتی ہے۔ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرے پِیر صاحِب شیخ عثمان ہاروَنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مجھے فرمایا: آنکھیں بند کرو! میں نے فوراً آنکھیں بند کر لیں۔ کچھ ہی دَیر میں فرمایا: اب کھول لو...!! میں نے آنکھیں کھولیں تو ہم دَرْیا کے پار پہنچ چکے تھے۔

نہ پُوچھ ان خرقہ پوشوں کی، اِرادت ہو تو دیکھ ان کو
یدِ بیضا لیے بیٹھے ہیں اپنی آستینوں میں[1]

وضاحت: اللہ والوں کو اللہ پاک نے کیا کیا شانیں عطا کی ہیں، اگر اِس کا نظارہ کرنا ہے تو اِن کی بارگاہ میں حاضِر ہو جاؤ، یہ اللہ والے اللہ پاک کی عطا سے اپنی آستینوں میں قدرتِ الٰہی کے نظارے لیے بیٹھے ہیں (کہ اللہ پاک ان کے ہاتھوں سے کرامتوں کا ظہور فرماتا ہے)۔

غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے پِیر صاحِب کی خِدمت میں عرض کیا: عالی جاہ! یہ کیسے ہو گیا؟ ہم دریا پار کیسے پہنچے؟ فرمایا: میں نے 5 مرتبہ **سُورۂ فاتحہ** پڑھ کر دریا پر قدم رکھا اور دریا سے پار پہنچ گئے۔[2]

اَوْلیائے کرام کے پیروں کی کرامت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ **سُورۂ فاتحہ** کی عظیم الشّان برکت اور حُضُور خواجہ عثمان ہاروَنی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زبردست کرامت ہے، جس کے ذریعے آپ نے منٹوں میں، بغیر کشتی کے دریا پار فرمالیا۔

[1]... کلیاتِ اقبال، صفحہ:130۔
[2]... دلیل العارفین، مجلس ہفتم، صفحہ:40۔

اب شیطان وسوسہ دِلائے گا کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ حدیثِ پاک سنیئے! اور حدیثِ پاک بھی معتبر تَرِین کتاب **بخاری شریف** کی ہے۔ حدیثِ پاک لمبی ہے میں موضوع کے مُطابِق صِرْف ایک جملہ عرض کروں گا۔ **حدیثِ قدسی ہے،** اللہ پاک فرماتا ہے: **فَاِذَا اَحْبَبْتُهُ كُنْتُ رِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا** جب میں کسی بندے کو مَحْبُوب بنالیتا ہوں تو اس کے پاؤں ہو جاتا (یعنی اس کے پاؤں میں خاص نُورانی طاقت رکھ دیتا) ہوں، جن سے وہ چلتا ہے۔[1]

یعنی دِکھنے میں تمہیں عام بندے کے بھی 2 پاؤں نظر آرہے ہیں، وَلِیُّ اللہ کے بھی 2 ہی پاؤں ہوتے ہیں مگر عام بندہ جب چلتا ہے تو اِن مٹی کے پاؤں سے چلتا ہے، وَلِیُّ اللہ جب چلتا ہے تو اللہ پاک کے دیئے ہوئے خاص نُور کی طاقت سے چلتا ہے۔

پتا چلا؛ جو اللہ پاک کے مَحْبُوب بندے ہیں، رَبِّ کریم اُن کے ہاتھ، مُنہ، زبان، کان کے ساتھ ساتھ پیروں کو بھی ایسی طاقت عطا فرما دیتا ہے کہ ایسی طاقت کسی اور کو نہیں دی جاتی۔ لہٰذا اگر اللہ پاک کا وَلِی اللہ پاک کا کلام پڑھ کر، اللہ پاک کی دِی ہوئی طاقت سے بغیر کشتی کے دَرْیا پار کر جائے تو اِس میں تعجب کی کوئی بات نہیں ہے۔

کچھ لے کے اُٹھو اہلِ صفا کے در سے	یہ در ہیں قریب مصطفٰے کے در سے
ایماں، یقیں، سکوں، رسالت، توحید	سب کچھ ملتا ہے اولیا کے در سے

پیارے اسلامی بھائیو! **غریب نواز** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے واقعہ سے ہمیں **سُورۂ فاتحہ** کی فضیلت بھی معلوم ہوئی کہ خواجہ عثمان ہارونی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **سُورۂ فاتحہ** کی تِلاوت کی اور بغیر کسی ظاہِری سبب کے دریا سے پار پہنچ گئے۔

یہ کرامت اگرچہ اُنہی کا حِصَّہ تھی، البتہ! **سُورۂ فاتحہ** پڑھ کر اِس کی برکتیں ہمیں بھی

[1]... بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، صفحہ:1597، حدیث:6502 ملتقطاً۔

حاصِل کرنی چاہئیں۔

سُورۂ فاتحہ کے چند فائدے اور برکتیں

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اِرْشادِ پاک ہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن** (یعنی پُوری سورۂ فاتحہ) قرآنِ کریم کی سب سے **عظمت والی** سُورت ہے۔[1]

ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، بے شک **سُورۂ فاتحہ** کی مثل سُورت نہ تورات (*Torah*) میں ہے، نہ انجیل (*Bible*) میں ہے، نہ زبور (*Psalms*) میں اور نہ ہی قرآنِ کریم کی باقی سُورتوں میں، بے شک یہی **سَبْعِ مَثَانی** (یعنی بار بار پڑھی جانے والی 7 آیات کی سورت) ہے۔[2]

عرش کے نیچے کا ایک خزانہ

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، امیر المؤمنین حضرت علی المرتضی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے **سورۂ فاتحہ** کے مُتَعَلِّق سوال ہوا تو فرمایا: مجھے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بتایا کہ **سورۂ فاتحہ** عرش کے نیچے ایک خزانے سے نازِل کی گئی۔[3]

سُورۂ فاتحہ شفا ہے

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **هِیَ اُمُّ الْكِتَابِ وَهِیَ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ** یعنی **سورۂ فاتحہ** اُمُّ الکتاب (قرآنِ مجید کی اَصل) ہے اور اس میں ہر بیماری کی

[1] ... بخاری، کتاب التفسیر، باب وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي... الخ، صفحہ: 1178، حدیث: 4703۔
[2] ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل فاتحۃ الکتاب، صفحہ: 669، حدیث: 2875۔
[3] ... تفسیر در منثور، پارہ: 1، سورۂ فاتحہ، جلد: 1، صفحہ: 16۔

شفا ہے۔[1]

سورۂ فاتحہ میں ہر مسئلے کا حل ہے

اے عاشقانِ رسول! **سورۂ فاتحہ** ہر مسئلے کا حل ہے۔ حضرت عطاء رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جسے کوئی حاجت ہو، وہ **سورۂ فاتحہ** کی تِلاوت کرے، اِس کی بَرَکت سے حاجت پُوری ہو جائے گی۔[2] عُلَما فرماتے ہیں: 100 مرتبہ **سورۂ فاتحہ** پڑھ کر جو بھی دُعا کی جائے، قبول ہوتی ہے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا آسان حل ہے...! کوئی مشکل ہو، پریشانی ہو، تنگ دستی ہو، کوئی پریشانی آجائے، کوئی حاجت درپیش ہو، **سورۂ فاتحہ** پڑھیے، دُعائیں مانگئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کرم فرمائے گا اور مشکل، پریشانی، تنگ دستی دور ہو گی۔

اللہ پاک ہمیں کَثْرت سے تِلاوتِ قرآن بالخصوص **سورۂ فاتحہ** بار بار پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

غریب نواز کی قرآن سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! خواجۂ خواجگان، حُضُور خواجہ مُعِین الدین چشتی اجمیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بے شُمار اَوصاف میں سے ایک اَہَم تَرِین وَصف یہ ہے کہ آپ قرآنِ کریم سے بے حَد محبّت رکھتے تھے۔ آپ کی عُمر 15 سال تھی، جب والدِ محترم کا سایہ سَر سے اُٹھ گیا، وِراثت میں آپ کو ایک باغ (*Garden*) اور ایک چکی (*Mill*) ملی، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے باغ بیچ دیا، پَن

[1]... تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:15۔
[2]... تفسیر در منثور، پارہ:1، سورۂ فاتحہ، جلد:1، صفحہ:17۔
[3]... جنتی زیور، صفحہ:587۔

چکی بھی فروخت کی اور باقِی جو ساز و سامان تھا، سارا بیچا، اُس کی قیمت فقیروں، مسکینوں پر صدقہ کی اور سَمَرقند شہر (*Shamarkand city*) جا کر قرآنِ کریم حِفْظ کرنے میں مَصرُوف ہو گئے۔[1] مکمل قرآنِ کریم حِفْظ کر لینے کے بعد آپ نے اس وقت کے رائج عُلُوم (*Common Sciences*) سیکھے، جن میں عِلْمِ تفسیر بھی شامِل ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو قرآنِ کریم سے کیسی محبّت ہے، آپ نے اپنا گھر بار چھوڑا، مال و دولت چھوڑی، پُورے کا پُورا باغ صَدَقہ کر دیا اور کس کام میں مَصرُوف ہوئے؟ قرآنِ کریم حِفْظ کرنے اور اس کی تفسیر پڑھنے میں۔

سُبْحٰنَ اللہ! کاش! غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے صدقے ہمیں بھی قرآنِ کریم کی محبّت نصیب ہو اور ہم بھی قرآنِ کریم حِفْظ کرنے کی سَعادت حاصِل کر لیں۔

حِفْظِ قرآن کے فضائل

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: حِفْظِ قرآن (یعنی مکمل قرآن زبانی یاد کرنا) فرضِ کفایہ اور سُنّتِ صحابہ، سُنّتِ تابعین، سُنّتِ عُلَمائے دِین، اَفْضَل تَرِین مُسْتَحَب اور عمدہ تَرِین نیکی ہے۔ اِس کے اتنے فضائل ہیں کہ گنتی میں نہیں آسکتے۔[2] ❁ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت صاحِب قرآن آئے گا، قرآنِ کریم کہے گا: اے مالکِ کریم! اسے خِلْعت عطا فرما، چنانچہ صاحِبِ قرآن کو تاجِ کرامت عطا کر دیا جائے گا، قرآنِ کریم عرض کرے گا: مولیٰ! اور اِنْعام عطا فرما، چنانچہ صاحِبِ قرآن کو بزرگی کا لباس پہنایا جائے گا، قرآنِ کریم عرض کرے گا: اے رَبِّ رحمٰن! اس سے راضی ہو جا، اللہ پاک اس

[1]... اِقْتِبَاسُ الْاَنْوَار، صفحہ: 347 ملتقطاً۔

[2]... فتاویٰ رضویہ، جلد: 23، صفحہ: 642 تا 644 ملتقطاً۔

بندے سے راضی ہو جائے گا،[1] پھر اسے حکم ہو گا: پڑھتا جا، چڑھتا جا۔ تیرا مقام آخری آیت کے نزدیک ہے جسے تو پڑھے گا۔[2] یعنی ہر آیت پر اسے ایک درجہ بلندی عطا کی جائے گی ❁ بُخاری شریف کی روایت ہے، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے[3] ❁ دارمی شریف میں حدیث ہے، فرمایا: جب فرشتوں نے قرآن سُنا تو بولے: خُوشخبری ہے اس اُمّت کے لیے جن پر قرآن نازِل ہوا، خوشی ہے اُن سینوں کے لیے جو اِسے یاد کریں گے اور خوشی ہے اُن زبانوں کے لیے جو اِس کی تلاوت کریں گی۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! قرآنِ کریم حِفْظ کرنا بہت ہی اعلیٰ نیکی ہے۔ کوشش کیجیے! خُود قرآنِ کریم حِفْظ کر لیں، روزانہ دو دو، چار چار آیتیں یاد کرتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کبھی تو مکمل کر ہی لیں گے ❁ اگر یہ نہ کر پائیں تو کچھ سُورتیں ہی یاد کر لیں۔

خُود سوچئے نا؛ کتنی عجیب بات ہے، ہم مسلمان ہیں، برسوں سے نمازیں پڑھتے ہیں مگر افسوس! ہمیں نماز میں پڑھنے کے لیے صِرْف **سُورۂ اِخْلاص** ہی یاد ہے۔ زیادہ نہیں تو کم از کم ❁ آخری 10 سُورتیں یاد کر لیجیے! ❁ سُورۂ **مُلک** ❁ سُورۂ یٰسین ❁ سُورۂ رحمٰن یاد کر لیجیے! جتنا یاد کریں گے، اتنا ہی فائدہ ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: **جس سینے میں کچھ بھی قرآن نہ ہو، وہ وِیران گھر کی طرح ہے۔**[5]

1... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی من... الخ، صفحہ:676، حدیث:2915۔

2... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، صفحہ:677، حدیث:2914۔

3... بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ:1299، حدیث:5027۔

4... سنن دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل سورۃ طہ ویٰسین، صفحہ:1035، حدیث:3415۔

5... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، صفحہ:677، حدیث:2713۔

یعنی جیسے گھر کی زِینت اُس کے رہنے والوں سے ہے، یُونہی دِل کی زِینت قرآنِ کریم ہے، جس دِل میں قرآن ہی نہ ہو، وہ بالکل وِیران ہے۔

شوقِ تِلاوت رکھنے والا شہزادہ

دِل میں خیال آرہا ہو گا؛ اب تو بڑے ہو گئے، اب ہم کیسے حِفْظ کر سکتے ہیں۔ دیکھیے! جَذبہ راہنمائی کرتا ہے۔ آدمی محنت کرے تو کیا کچھ نہیں کر سکتا۔ ایک اِیْمان افروز واقعہ سنیے! گجرات کا ایک مشہور بادشاہ ہوا ہے؛ **سطان محمود اوّل**۔ 9وِیں صدی ہجری میں گجرات (ہند) پر اِس کی حکومت تھی، ایک مرتبہ **رمضان شریف** کی 26وِیں رات تھی، سلطان محمود اَوَّل عُلَمائے کرام کی خِدمت میں حاضِر تھا اور تِلاوتِ قرآن کے فضائل بیان ہو رہے تھے، ایک عالِم صاحب نے فرمایا: قیامت کے دِن سُورج قریب آجائے گا، سب لوگ پریشانی میں **مُبْتَلا** ہوں گے مگر جو شخص قرآنِ کریم کا حافِظ ہو گا، وہ اور اُس کے والدین نُورِ رحمت کے سائے میں ہوں گے، ان پر سورج کی گرمی اَثَر نہیں کرے گی۔ یہ سُن کر سلطان محمود نے ٹھنڈی آہ بھری اور کہا: افسوس! ہمارے بیٹوں میں کوئی بھی حافِظِ قرآن نہیں ہے، لِہٰذا میں تو یہ سَعادت حاصِل نہیں کر پاؤں گا۔

اس مجلس میں **سلطان محمود** کا بیٹا **خلیل خان** بھی موجود تھا، عید کے بعد **خلیل خان** دوسرے شہر میں چلا گیا اور قرآنِ کریم حِفْظ کرنا شروع کر دیا، **خلیل خان** دِن رات محنت کرتا رہا، قرآنِ کریم کی خوب تِلاوت کی، خوب محنت کے ساتھ قرآنِ کریم حِفْظ کرتا رہا، یہاں تک کہ آنکھوں میں سُرخی آگئی، ڈاکٹر نے کہا: رات کو جاگنے اور تِلاوت کی کثرت کی وجہ سے آنکھوں میں سرخی آئی ہے، لِہٰذا کچھ دِن کے لیے آرام فرمائیں۔ **خلیل خان** نے تڑپ کر کہا:

آنکھیں سرخ ہو گئی ہیں تو کیا ہوا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یہ سُرخی دُنیا و آخرت میں سُرخروئی (یعنی کامیابی) دِلوائے گی، میں اپنی پڑھائی میں کمی نہیں کر سکتا۔ آخر ایک سال تک دِن رات محنت کرنے کے بعد **خلیل خان** حافِظِ قرآن بَن گیا اور آیندہ سال اپنے والد **سلطان محمود** کے پاس پہنچا اور کہا: اِس سال **رمضان شریف** میں تراویح میں سُناؤں گا۔ سلطان نے حیرت سے پوچھا: تم کب سے حافِظ بنے؟ **خلیل خان** نے والِد کو وہی واقعہ یاد دِلایا اور عُلَمائے کرام کی گفتگو یاد کروائی اور کہا: بَس اسی وقت سے میں نے قرآنِ کریم حِفْظ کرنا شروع کر دیا تھا اور اب میں حافِظ ہوں۔ **سلطان محمود** نے اپنے ہونہار بیٹے کو تراویح پڑھانے کی اجازت دی، **خلیل خان** نے پہلے دِن تراویح میں پُورا قرآنِ کریم ختم کیا، سلطان پیچھے کھڑا سُنتا رہا، دوسرے دِن پھر پُورا قرآنِ کریم ختم کیا، سلطان پیچھے کھڑا سُنتا رہا، پہلی 16 تراویح میں **خلیل خان** نے 16 ختمِ قرآن کیے، 16 ویں دِن **سلطان محمود** نے اپنے ہونہار بیٹے کو سینے سے لگایا، پیشانی پر بوسہ دیا اور کہا: **خلیل خان**! تمہارا شکریہ کیسے ادا کروں کہ تُونے میرے لیے روزِ قیامت سورج کی گرمی سے بچنے کا سامان کر دیا ہے۔

پتا چلا؛ ہم محنت کریں تو قرآنِ کریم حِفْظ کرنا یا کچھ سُورتیں یاد کر لینا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ بَس ذِہن بنانے اور ہمّت باندھنے کی بات ہے۔ بَس ہمّت باندھیے اور اللہ پاک کا نام لے کر قرآنِ کریم مکمل یا چند سُورتیں یاد کرنا شروع کر دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! غیب سے اَسباب بن ہی جائیں گے۔

اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے | پھر دیکھ خُدا کیا کرتا ہے

بچوں کو حفظ کروائیے!

اِسی طرح اپنے بچوں کو بھی قرآنِ کریم حِفْظ کروائیے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کا شعبہ مدرسۃُ المدینہ (گرلز & بوائز) آپ کی خِدْمت کے لیے موجود ہے، مُلک و بیرونِ مُلک میں ہزاروں مدرسے موجود ہیں، اب تک کئی لاکھ بچے مدرسۃُ المدینہ سے قرآنِ کریم حِفْظ و ناظرہ کی تعلیم حاصِل کرچکے ہیں، آپ بھی اپنے بچوں کو مدرسۃُ المدینہ میں داخِل کروائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! حافِظِ قرآن کا والِد ہونے کی سَعَادت ملے گی، رَبِّ کریم نے چاہا تو میدانِ محشر میں عزّتوں کو تاج نصیب ہوگا۔

سینے میں ہے قرآن کی دولت کا خزانہ	ہیں ربّ کی امانت کے امیں حافظ قرآں
امّت کے مددگار و مُعِیں، حافظ قرآں	محشر میں عطا ہوگا انھیں اذنِ شفاعت

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

غریب نواز کا ذَوقِ تِلاوت

اے عاشقانِ رسول! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ حافِظِ قرآن تھے، آپ ہر دِن اور رات میں 2 مرتبہ ختمِ قرآن فرمایا کرتے اور ہر ختمِ قرآن پر غیب سے آواز آتی تھی: **اے مُعِیْنُ الدِّیْن! ہم نے تیرا ختمِ قرآن قبول کیا۔**[1]

اے عاشقانِ رسول! دیکھا آپ نے ہمارے آقا، ہند کے راجہ، غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ عِبَادت و رِیاضت بالخصوص تِلاوتِ قرآن سے کیسا لگاؤ رکھتے تھے۔

اللہُ اَکْبَر! ہمارے آقا، ہند کے راجہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تو روزانہ 2 بار ختم قرآن کریں اور ہم

[1]... سیر الاقطاب، صفحہ: 101۔

عاشقانِ خواجہ سے پورے مہینے (Month) بلکہ پورے سال میں ایک بار بھی قرآنِ کریم ختم نہ ہو؟ یہ کیسا عشق اور کیسی محبّت ہے؟ خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے روزانہ تلاوتِ قرآنِ کریم کا مَعْمُول بنانے کی کوشش کیجیے اور اِس کی برکات سمیٹئے، گھر میں تلاوتِ قرآن ہوتی رہے گی تو رحمتوں کا نُزول ہو گا اور بلائیں، آفتیں (Calamities) دُور ہوں گی۔ تلاوتِ قرآن کا شوق پانے کے لیے 3 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سنیے اور روزانہ تلاوتِ قرآن کرنے کے لیے تیار ہو جائیے!

تلاوتِ قرآن کی فضیلت

(1): اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا حافِظ ہو، اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔[1]
(2): حضرت اَبُو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے مَحْبُوب نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک فرماتا ہے: جو بندہ تِلاوتِ قرآن اور میرے ذِکْر میں مَصْرُوف ہونے کے سبب مجھ سے مانگ نہ سکے، میں اُسے مانگنے والوں سے زیادہ اَفْضَل عطا فرماتا ہوں، مزید فرمایا: جس طرح اللہ پاک اپنی تمام مخلوق سے اَفْضَل ہے، ایسے ہی اللہ پاک کا کلام بھی باقی تمام کلاموں سے اَفْضَل و اعلیٰ ہے۔[2] (3): ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَفْضَلُ عِبَادَةِ اُمَّتِیْ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ قرآنِ کریم میری اُمَّت کی اَفْضَل ترین عبادت ہے۔[3]

[1] ...جامع صغیر، صفحہ: 83، حدیث: 1340۔

[2] ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، صفحہ: 679، حدیث: 2926۔

[3] ...شُعَبُ الایمان، باب فی تعظیم القرآن، جلد: 2، صفحہ: 354، حدیث: 2022۔

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل
رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ[1]

تم بخشے ہوؤں میں سے ہو...!!

حضرت بابا فرید گنج شکر رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بہت بڑے ولیِٔ کامِل ہیں، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں اجمیر شریف حاضِر ہوا اور حضرت خواجہ مُعِینُ الدِّین چشتی اجمیری یعنی خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے روضۂ مبارک پر ٹھہرا رہا، یہ عَرَفہ (9 ذوالحج) کی رات تھی، میں نے مزارِ پُرانْوار کے قریب (قبلہ کی طرف رُخ کرکے) نماز ادا کی، پھر نماز مکمل کر لینے کے بعد وہیں بیٹھ کر تِلاوت کرنے لگا۔ یہیں بیٹھے بیٹھے میں 15 سپارے تِلاوت کر چکا تھا، **سُورۂ کہف یا سُورۂ مریَم** کی تلاوت کر رہا تھا کہ مجھ سے پڑھنے میں غلطی ہوئی اور ایک حرف چُھوٹ گیا۔ مجھے چُونکہ اِس غلطی کا اِحساس نہیں ہوا تھا، میں آگے پڑھنے لگا تو مزارِ پُرانْوار سے آواز آئی: **یہ حرف چھوڑ گئے ہو، دوبارہ پڑھو!** میں نے اِس مَقام سے دوبارہ پڑھا، اب آواز آئی: **عُمدہ پڑھتے ہو، خَلَفُ الرَّشِید (یعنی اچھے بیٹے) ایسا ہی کرتے ہیں۔** بابا فرید رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: اِس کے بعد میں تِلاوت کرتا رہا، جب میں تِلاوت مکمل کر چکا تو میں نے رَو رَو کر دُعائیں کیں، مجھے یہ خوف کھائے جا رہا تھا کہ آہ! نہ جانے میں بخشے ہوؤں میں سے ہُوں یا نہیں ہوں، اس ڈر کے سبب میں رَو رہا تھا کہ اچانک مزارِ پاک سے آواز آئی: **مولانا! جو شخص یُوں نماز پڑھتا ہے، وہ بخشے ہوؤں میں سے ہے۔**[2]

[1]... وسائلِ بخشش، صفحہ:98-114-102۔
[2]... ہند کے مرشدِ اعظم، صفحہ:133۔

کیا اَہلِ مَزار سُنتے، جواب دیتے ہیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! کیا شان ہے ہمارے خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی...!! یقیناً اَوْلیائے کِرام اپنے مَزارات میں زِندہ ہیں، مَزار پر حاضِر ہونے والوں کو دیکھتے، اُن کی آواز سنتے، اُنہیں پہچانتے اور اللہ پاک کی عطا سے اُن کی آرزوئیں بھی پُوری فرماتے ہیں ❀ **حدیثِ پاک میں ہے،** مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو بھی اپنے ایسے مسلمان بھائی کی قبر کے پاس سے گزرے جسے دنیا میں جانتا تھا اور سلام کرے تو مردہ بھی اُسے پہچانتا اور سلام کا جواب دیتا ہے۔[1] ❀ آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم غزوۂ اُحد سے واپسی پر حضرت مُصْعَب بن عُمَیْر اور دیگر شہیدوں کے مزارات پر کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم اللہ پاک کے ہاں زندہ ہو۔ (پھر فرمایا: اے لوگو!) اِن کی زِیارت کیا کرو اور انہیں سلام کیا کرو! اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! **قیامت تک جو بھی انہیں سلام کرے گا یہ اس کے سلام کا جواب دیں گے۔**[2]

قبر میں تِلاوت کی سَعادت

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی قرآنِ کریم کے ساتھ کمال وابستگی دیکھیے! آپ اپنے مَزارِ پاک میں ہیں، بابا فرید رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ اِس دُنیا میں، مَزارِ پاک کے قریب بیٹھے تِلاوت فرما رہے ہیں، غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مَزار شریف کے اندر رہتے ہوئے، تِلاوت سُن بھی رہے ہیں اور اِصلاح بھی فرما رہے ہیں۔

کاش! غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا فیضان نصیب ہو، ہمیں بھی قرآنِ کریم کے ساتھ ایسی

[1]... الاستذکار، کتاب الطہارۃ، باب جامع الوضوء، جلد:1، صفحہ:226، تحت الحدیث: 29۔
[2]... معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:7، حدیث:3700۔

وابستگی مل جائے کہ سوتے، جاگتے، اُٹھتے بیٹھتے بَس قرآن ہی قرآن کے خیالات ہوں، اے کاش! دُنیا میں تِلاوت کر کر کے اتنی پکّی عادت ہو جائے کہ قبر میں بھی تِلاوت کرنے کی سَعادت مل جائے۔

شوقِ تِلاوت کا قابِلِ رشک انعام

حضرت ثابِت بُنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت نیک، پرہیز گار بندے تھے، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہمیشہ دِن کے وقت روزہ رکھتے اور ساری رات عبادت کیا کرتے تھے، حضرت ثابِت بُنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کوتِلاوتِ قرآن کا بہت شوق تھا، روزانہ ایک ختمِ قرآن کیا کرتے تھے۔[1]

اِس کی بَرَکت سے آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر ایسا کرم ہوا کہ رَشک آتا ہے۔ چنانچہ وفات کے بعد دورانِ تدفین (*Burial*) اچانک ایک اینٹ (*Brick*) سَرَک کر اندر چلی گئی، لوگ اینٹ اُٹھانے کے لیے جب جھکے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے گھر والوں سے جب مَعْلُوم کیا گیا تو شہزادی صاحِبہ نے بتایا: والِدِ محترم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ روزانہ دُعا کیا کرتے تھے: یا اللہ پاک! اگر تُو کسی کو وفات کے بعد قبر میں نماز پڑھنے کی سعادت عطا فرمائے تو مجھے بھی یہ شرف عطا فرمانا۔[2] منقول ہے: جب بھی لوگ حضرت ثابِت بُنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مَزارِ پُراَنْوار کے قریب سے گزرتے تو قبرِ اَنْور سے تِلاوتِ قرآن کی آواز آرہی ہوتی تھی۔[3]

خُدا کے اَوْلیا کا تو کفن میلا نہیں ہوتا | دہن میلا نہیں ہوتا، بدن میلا نہیں ہوتا

1... حلیۃ الاولیا، جلد:2، رقم:2575، صفحہ:364۔
2... حلیۃ الاولیا، جلد:2، رقم:2568، صفحہ:362۔
3... حلیۃ الاولیا، جلد:2، رقم:2583، صفحہ:366۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! خُوب تِلاوتِ قرآن کی سَعَادت پائیے! حضرت ثابِت بُنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرح دِل میں تڑپ بھی رکھیے! کیا خبر ہم پر بھی کرم ہو، جُونہی تنہائی کے گھر قبر میں اُتریں اللہ پاک کے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم کا ساتھ نصیب ہو جائے۔

قرآنِ کریم کو دیکھنا

پیارے اسلامی بھائیو! خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ قرآنِ کریم سے بہت محبّت فرماتے تھے، ساتھ ہی ساتھ دوسروں کو قرآنِ کریم سے محبّت کا دَرْس بھی دیا کرتے تھے۔ خواجہ بختیار کاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پیر شریف کا دِن تھا، میں غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا؛ اس وقت شیخ محمد اَوْحَد چشتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اور دوسرے بزرگ حاضِر تھے، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دَرْس دیا۔ اِس میں (محبّتِ قرآن کی ترغیب دِلاتے ہوئے) فرمایا: قرآنِ کریم کو دیکھنا عِبادت ہے۔ جو بندہ کلامُ اللہ (یعنی قرآنِ کریم) کی طرف دیکھتا اور اس کی تلاوت کرتا ہے تو اسے دُگنا ثواب دیا جاتا ہے، ایک قرآنِ کریم پڑھنے کا اور دوسرا قرآنِ کریم دیکھنے کا۔ [1]

قرآن دیکھنے کی 3 برکتیں

خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ علیہ نے مزید فرمایا: جو شخص قرآنِ کریم کو دیکھتا ہے ❁ اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس کی بینائی (*Eyesight*) زیادہ ہو جاتی ہے اور ❁ اس کی آنکھ کبھی نہیں دکھتی ❁ نہ خشک ہوتی ہے۔

ایک مرتبہ ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تشریف فرما تھے، سامنے قرآنِ کریم رکھا تھا، اتنے

[1]... ہشت بہشت، دلیل العارفین، صفحہ: 20۔

میں ایک نابینا(*Blind*) شخص حاضِر ہوا،اُس نے عرض کیا: میں نے بہت عِلاج(*Treatment*) کئے مگر میری آنکھیں ٹھیک نہ ہوئیں، آپ دَم کر دیجیے! وہ بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ قبلہ رُخ ہوئے، فاتحہ شریف پڑھی، پھر قرآنِ کریم اُٹھاکر اس کی دونوں آنکھوں پر لگا دیا، بَس قرآنِ کریم آنکھوں پر لگنے کی دیر تھی، اِس کی بَرَکت سے اُس کی دونوں آنکھیں روشن ہو گئیں۔[1]

عزت کی نگاہوں سے دیکھنے کی برکت

اِسی ضمن میں غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایک اور واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: ایک بہت گنہگار شخص تھا، اُس کے گُناہوں کے سبب لوگ اُس سے نفرت کرتے تھے، سمجھانے والے اُسے بہت سمجھاتے مگر وہ گُناہ نہیں چھوڑتا تھا، آخر وہ اِسی حال میں موت کے گھاٹ اُتر گیا، مَرنے کے بعد اُسے کسی نے خواب میں دیکھا کہ سر پر تاج سجائے، جنّتی لباس پہنے فرشتوں کے ساتھ جنّت کی طرف جارہا ہے۔ خواب دیکھنے والے نے پوچھا: تُو تَو بڑا گنہگار تھا، یہ سَعَادت کیسے نصیب ہوئی؟ جواب دیا: دُنیا میں مجھ سے ایک نیکی ہوئی، وہ یہ کہ میں جہاں کہیں قرآنِ کریم دیکھ لیتا تھا، کھڑا ہو کر بڑی عزّت کی نگاہوں سے اسے دیکھا کرتا تھا، بس اِسی نیکی کی بَرَکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے اللہ پاک کے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم کی...!! کاش! ہم اس عظیمُ الشَّان کتاب قرآنِ کریم کی قدر کریں، قرآنِ کریم کو دیکھنا بھی عِبَادت ہے، اِسے چُھونا بھی عِبَادت ہے، اِسے پڑھنا بھی عِبَادت ہے اور سُبْحٰنَ اللہ! کیسی عِبَادت ہے؟ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآنِ کریم کا ایک حرف پڑھنے پر 10

[1] ...ہشت بہشت، دلیل العارفین، صفحہ:21۔
[2] ...ہشت بہشت، دلیل العارفین، صفحہ:21۔

نیکیاں ملتی ہیں۔[1]

ایک حدیث شریف میں ہے: اَفْضَلُ عِبَادَۃِ اُمَّتِیْ قِرَاءَۃُ الْقُرْاٰنِ قرآنِ کریم پڑھنا میری اُمَّت کی اَفْضَل ترین عبادت ہے۔[2]

رَجَب شریف میں پڑھنے کی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! **رَجَب شریف** کی آمد ہو چکی ہے، رَجَب بہت بابرکت اور عزّت و حُرمت والا مہینا ہے، جنّتی صحابی حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: **رَجَب شریف** کا مہینا آتا تو اللہ پاک کے مَحْبُوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم یہ دُعا کیا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔[3]

آیئے! ہم بھی یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: اِس دُعائے مصطفےٰ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم) کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ پاک!

1... مسندِ رویانی، جلد: 1، صفحہ: 397، حدیث: 605۔
2... شُعَبُ الایمان، جلد: 2، صفحہ: 354، حدیث: 2022۔
3... مُسْنَدِ بزّار، جلد: 13، صفحہ: 117، حدیث: 6496۔

رجب میں ہماری عبادتوں میں بَرَکت دے اور شعبان میں خشوع و خضوع عطا کر اور رمضان کو پانا، اس میں روزے رکھنا، راتوں کو عبادت کرنا نصیب فرما۔[1]

میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولا
بَراءَت دے عذابِ قبر سے، نارِ جہنّم سے
مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولا
عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل
رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیج بونے کا مہینا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ماہِ رجب جاری ہے، یہ نیکیوں کا مہینا ہے ❁ خوب خوب تِلاوتِ قرآن کیجیے! ❁ عِبادات پر کمر باندھ لیجیے! ❁ نفل روزے رکھنے کا اہتمام کیجیے، حدیثِ پاک کے مُطابِق رَجَب کے پہلے دِن کا روزہ 3 سال، دوسرے دِن کا روزہ 2 سال کا اور تیسرے دِن کا روزہ ایک سال کا کَفّارَہ ہے، پھر ہر دِن کا روزہ ایک ماہ کا کَفّارَہ ہے۔[3]

لہٰذا جلدی کیجیے! رمضان کا انتظار مت کیجیے! آج اور ابھی سے ہی نیکیاں کرنا شروع کر دیجیے! **صُوفیائے کرام فرماتے ہیں:** رجب بیج بونے کا مہینا ہے، شعبان پانی دینے کا اور رمضان

[1]... مراۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:330 بتغیر۔
[2]... وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔
[3]... جامع صغیر، صفحہ:311-312، حدیث:5051۔

شریف فصل کاٹنے کا مہینا ہے، یعنی رجب میں نوافِل میں خوب کوشش کرو! شعبان میں اپنے گناہوں پر آنسو بہاؤ اور رمضان میں اللہ پاک کو راضی کر کے اس کھیت کو خیریت سے کاٹو![1]

مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولا	میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں
مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولا	بَراءَت دے عذابِ قبر سے، نارِ جہنّم سے
رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولا[2]	عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل

اللہ پاک ہمیں کثرت کے ساتھ نیکیاں کرنے والا، نیکیوں میں دل لگانے والا بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سحری اجتماعات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **رَجَب شریف** کے مبارک ایام میں خصوصی طور پر نفل روزے رکھنے کا ذہن دیا جاتا ہے، کثیر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس مبارک مہینے میں نفل روزے رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں، اس کے ساتھ **سحری اجتماعات** کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

اِن اجتماعات میں نمازِ تَہَجُّد پڑھنے کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ نمازِ تَہَجُّد کی بھی کیا ہی بات ہے۔ فرض نمازوں کے بعد سب سے افضل تَہَجُّد کی نماز ہے۔[3] آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی

[1] ... مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:330 بتغیر۔
[2] ... وسائلِ بخشش، صفحہ:98۔
[3] ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، صفحہ:424، حدیث:1163۔

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں بھلائی کے دروازے نہ بتاؤں؟ اور فرمایا: (1): روزہ ڈھال ہے (2): صدقہ گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو اور (3): بندے کا درمیانی رات کو قیام کرنا (یعنی نمازِ تَہَجُّد پڑھنا، بھلائی کا دروازہ ہے)۔[1]

تمام اسلامی بھائیوں سے التجا ہے کہ سحری اجتماعات میں بھی شرکت کریں اور نفل روزے رکھنے کی بھی کوشش فرمائیں۔ ہوسکے تو رَجَب شریف کے روزوں کی تحریک میں شامِل ہو جائیں، اِس مبارک ماہ میں جو اسلامی بھائی یا اسلامی بہن ❁ 7 روزے رکھنے کا شرف حاصِل کرے وہ ***Best*** ❁ جو 4 روزے رکھنے کا شرف حاصِل کرے وہ ***Better*** ❁ جو 2 روزے رکھنے کا شرف حاصِل کرے وہ ***Good*** ہے۔ ہمت کیجیے! نیّت کیجیے! آپ بھی اِس تحریک کا حصّہ بنیے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! درست اسلامی عقائد سیکھنے، عشقِ مصطفےٰ سے دل کو مُنوّر کرنے، صحابہ و اہل بیتِ اَطْہار رَضِیَ اللہُ عنہم کی محبّت حاصِل کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ 12 دینی کاموں میں حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔

[1]... سنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب کف اللسان فی الفتن، صفحہ: 640، حدیث: 3973۔

آپ سے التجاء ہے کہ ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجیے! ۞ دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکْر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی! حدیثِ پاک کے مُطابِق جوان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی محروم نہیں رہتا۔[1]

اَلحمدُلِلّٰہ! ۞ ہفتہ وار اجتماع میں ذِکْر ہوتا ہے ۞ عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا ہے ۞ نیک صحبت میں بیٹھنا ۞ اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ۞ ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لیے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا۔ ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوَّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجیے! آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

اجتماع میں شرکت کی چاشنی

ایک اسلامی بھائی کے خط کا خلاصہ ہے کہ میرا تَعَلُّق بدمذہب گھرانے سے تھا۔ دعوتِ اسلامی سے منسلک ہونے کی سعادت یوں نصیب ہوئی کہ ایک مرتبہ ایک دعوتِ اسلامی والے عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی جسے میں نے نا چاہتے ہوئے بھی قبول کر لیا۔ جب میں اجتماع میں شریک ہوا تو وہاں ہونے والے پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میرے دل میں انقلاب پیدا کر دیا، جس کی وجہ سے مجھے قلبی سکون ملا۔ بس پھر تو اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ گھر والوں کو معلوم ہوا تو انہوں نے رکاوٹیں ڈالنا شروع کر دیں۔ اللہ پاک کی عطا کردہ توفیق سے

[1]... مسلم، کتاب الذکر والدعا... الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ:1037، حدیث:2689 خلاصۃً۔

میں کسی نہ کسی طرح اجتماع میں پہنچ ہی جاتا۔ اب میرا نیکیاں کرنے کا جذبہ روز بروز بڑھتا جارہا تھا۔ میرے اخلاق میں بہتری آنا شروع ہوگئی، گھر والوں نے جب میرے اخلاق و کردار میں پیدا ہونے والی تبدیلی دیکھی تو آہستہ آہستہ انہوں نے بھی نرمی کرنا شروع کردی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اجتماع کی بَرَکت سے اچھے عقائد اپنانے، سر پر عمامہ شریف سجانے اور سنّت کے مُطابِق داڑھی رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

تِرا شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
سلامت رہے یاخدا دینی ماحول | بچے بد نظر سے سدا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحبَّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

بیعت ہونے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے بیعت ہونے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں: ☆ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیے شَرِیْعَت میں تقلید کرکے اور طریقت میں بَیْعَت کرکے تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔ (آداب مرشد کامل، ص۱۳) ☆ ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی مرشِد کامل سے مرید ہونا بھی ہے۔ (آداب مرشد کامل، ص۱۲) ☆ شیخ

[1]... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت سنت متوارثہ مسلمین ہے اور اس میں بے شمار منافع و برکت دین و دنیا و آخرت ہیں۔(فتاوی رضویہ ۲۶/۵۷۵) ☆ پیر اُمورِ آخِرت کے لئے بنایا جاتا ہے تا کہ اُس کی راہنمائی اور باطنی توجّہ کی بَرَکت سے مُرید اللہ پاک ورسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضگی والے کاموں سے بچتے ہوئے رِضائے رَبُّ الانام کے دینی کام کے مطابق اپنے شب و روز گزار سکیں۔(آداب مرشد کامل، ص۱۳)☆جو شخص کسی شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہو چکا ہو تو دوسرے کے ہاتھ پر بیعت نہ چاہئے(فتاوی رضویہ ،۲۶/۵۷۹) ☆حضور غوثِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔(فکر مدینہ، ص۱۶۱)

﴿اعلان﴾

بیعت ہونے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم :(1)اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2)جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار ”أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“ پڑھے اس کے

1…کنزالعمال، 14/80، حدیث: 38293

گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے

1…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث:3019، نماز کے احکام، ص422

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِيْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 25 دسمبر 2025ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

بیعت ہونے کے بقیہ مدنی پھول

☆مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔(آداب مرشد کامل، ص۲۲) ☆ایک مرید کے دو شیخ نہیں ہوسکتے۔(فتاوی رضویہ، ۲۱/ ۵۸۰) ☆ جس کا کوئی پیر نہیں شیطان اس کا پیر ہے۔(فتاوی رضویہ ۲۶/ ۵۷۵) ☆جو مرید دو پیروں کے درمیان مشترک ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا (فتاوی رضویہ ،۲۶/ ۱۳۶) ☆جو پیر سنی صحیح العقیدہ عالم غیر فاسق ہو اور اس کا سلسلہ آخر تک متصل ہو اس کے ہاتھ پر بیعت کے لئے والدین خواہ شوہر کسی کی اجازت کی حاجت نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ۲۶/ ۵۸۴) ☆بذریعہ خط بیعت ہوسکتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، ۲۶/ ۵۸۵) ☆بذریعہ قاصد یا خط مرید ہوسکتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، ۲۶/ ۵۸۵) ☆پیر کے افعال واقوال پر اعتراض سخت حرام اور موجب محرومی برکات دارین ہے۔ (فتاوی رضویہ، ۲۶/ ۵۸۸) ☆مرید کو ملنے والا فیض بظاہر کسی بھی بُزُرگ یا صاحبِ مزار سے ملے مگر اسے اپنے مرشِد کامل کا فیض ہی تصور کرنا چاہیے۔(آداب مرشد کامل ص۹۸) ☆مرید کو ہر وقت محتاط اور بااَدب رہنا چاہیے کہ ذرا سی غفلت اور بے احتیاطی دین و دنیا کے کسی ایسے بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے جس کی شاید تلافی بھی نہ ہوسکے۔(آداب مرشد کامل ص۷۰) ☆حضرت ذُوالنُّون مِصری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: جب کوئی مرید اَدَب کا خیال نہیں رکھتا، تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے چَلا تھا۔(الرسالة القشیریة، باب الادب، ص ۳۱۹)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

دنیاو آخرت کی بہتری کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"دنیاو آخرت کی بہتری کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

ترجمہ کنزالعرفان: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ (فیضان دعا، ص246)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ [1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟(3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیح فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟(8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟(9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟(11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟(12) 12 منٹ مکتبۃُ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟(13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) غُصّے کا عِلاج کیا؟(15) اپنا جائزہ لیا؟(16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟(20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟(21) فجر کے لئے جگایا؟(22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟(23) گھر درس ہوا؟(24) مسجد درس دیا یا سُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟(26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) ایک مُشت داڑھی ہے؟(28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟(30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟(35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟(38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی

سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت ”دعوت اسلامی کا چینل“ دیکھا؟(40)ذاتی دوستی تو نہیں کی؟(41)وقت پر قرض ادا کر دیا؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟(43)صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟(44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟(45)تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟(46)کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟(48)والدین اور پیر و مُرشد کو ایصالِ ثواب کیا؟(49)اِسراف سے بچے؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟(52)زبان کے گناہوں سے بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد